

مکروہ وقت میں عمرہ ادا کرنا کیسا؟

مجیب: محمد عرفان مدنی عطاری

فتویٰ نمبر: WAT-1605

تاریخ اجراء: 13 شوال المکرم 1444ھ / 04 مئی 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ایک شخص نے عمرہ ادا کرنا شروع کیا، اسی دوران زوال کا وقت داخل ہو گیا، لیکن اس نے عمرہ مکمل کر لیا، تو کیا زوال کے وقت کیا گیا عمرہ درست ادا ہو گیا یا اس وقت میں رک جانا چاہئے تھا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مکروہ اوقات میں طواف اور سعی کر سکتے ہیں، اس میں حرج نہیں، البتہ نماز طواف تین اوقات مکروہہ (یعنی طلوع آفتاب سے تقریباً 20 منٹ بعد تک، استواء شمس سے سورج ڈھلنے تک جسے عرف عام میں زوال کا وقت کہتے ہیں اور غروب آفتاب سے پہلے کے تقریباً 20 منٹ) میں ادا کرنا، جائز نہیں ہے، بلکہ ان اوقات میں ادا کرنے سے اداہی نہیں ہوتی، یعنی یہ نماز ان میں سے کسی مکروہ وقت میں پڑھنے کے سبب ذمے سے ساقط نہیں ہوتی، بلکہ اسے مباح وقت میں پڑھنا بدستور واجب رہتا ہے۔ لہذا اگر کوئی ان میں سے کسی وقت میں طواف کر کے فارغ ہوا ہو، تو اس وقت میں طواف کے نوافل ادا نہ کرے، بلکہ مکروہ وقت ختم ہونے کے بعد پڑھے۔

نیز نماز فجر کے پورے وقت میں، اسی طرح نماز عصر کے فرض ادا کر لینے کے بعد بھی (اگرچہ ابھی آفتاب زرد نہ ہوا) نماز طواف پڑھنا جائز نہیں ہے۔ اگر شروع کر دی ہو تو توڑ کر کسی مباح وقت میں پڑھنا ضروری ہے۔ لہذا پوچھی گئی صورت میں دوران عمرہ زوال کا وقت داخل ہوا اور اس وقت میں عمرہ مکمل کر لیا تو دیگر شرائط وغیرہ مکمل ہو جانے کی صورت میں عمرہ درست ہو گیا، اور زوال کا وقت داخل ہونے پر رک جانا ضروری نہیں تھا۔ البتہ طواف کے نوافل اس وقت میں ادا نہیں کر سکتے تھے، جس کی تفصیل اوپر گزری لہذا اگر طواف کے نوافل اس وقت میں ادا کیے تھے، تو توبہ کے ساتھ انہیں مباح وقت میں دوبارہ ادا کرنا ضروری ہے۔

بہار شریعت میں ہے ”ایک طواف کے بعد جب تک اس کی رکعتیں نہ پڑھ لے دو سر طواف شروع کر دینا مگر جب کہ کراہت نماز کا وقت ہو جیسے صبح صادق سے بلندی آفتاب تک یا نماز عصر پڑھنے کے بعد سے غروب آفتاب تک کہ اس میں متعدد طواف بے فصل نماز جائز ہیں۔ وقت کراہت نکل جائے تو ہر طواف کے لیے دو رکعت ادا کرے۔“ (بہار شریعت، ج 1، حصہ 6، ص 1114، 1113، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

27 "واجبات حج اور تفصیلی احکام" نامی کتاب میں ہے "تین اوقات مکروہہ یعنی طلوع آفتاب سے تقریباً 20 منٹ بعد تک، استواء شمس سے سورج ڈھلنے تک جسے عرف عام میں زوال کا وقت کہتے ہیں اور غروب آفتاب سے پہلے کے تقریباً 20 منٹ میں یہ نماز پڑھنے سے اداہی نہیں ہوتی یعنی یہ نماز مکروہ وقت میں پڑھنے کے سبب ذمے سے ساقط نہیں ہوگی بلکہ اسے مباح وقت میں پڑھنا بدستور واجب رہتا ہے۔۔۔۔۔ وقت فجر سے طلوع آفتاب تک اور نماز عصر کے بعد سے لے کر غروب آفتاب سے تقریباً 20 منٹ پہلے تک ان دو رکعتوں کا پڑھنا مکروہ تحریمی ہے، یعنی اگر پڑھنا شروع کر دی تو یہ نماز توڑ کر کسی مباح وقت میں پڑھنا واجب ہے۔" (27 واجبات حج اور تفصیلی احکام، ص 169، 170، مکتبۃ المدینہ)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net